[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

Further to amend the Civil Courts Ordinance, 1962

WHEREAS it is expedient further to amend in its application to the Islamabad Capital Territory the Civil Courts Ordinance, 1962, (W.P Ordinance II of 1962), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.— (1) This Act shall be called the Civil Courts (Amendment) Act, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment in section 18, W.P. Ordinance II of 1962.— In the Civil Courts Ordinance, 1962 (W.P. Ordinance II of 1962), in section 18, for sub-section(1), the following shall be substituted, namely:—

"(1) Save as aforesaid, an appeal from a decree or order of a Civil Judge shall lie to the District Judge.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The prices of the properties are ostensibly high in Islamabad Capital Territory, and valuation of most of the Regular First Appeals, against orders / decrees of Civil Court, is more than twenty five hundred thousand rupees due to which pendency on appellate side of the Islamabad High Court has increased manifold.

2. Under clause (a) of sub-section (1) of section 18 of the West Pakistan Civil Courts Ordinance, 1962, the Islamabad High Court has pecuniary, appellate jurisdiction exceeding twenty five hundred thousand rupees (2.5 million rupees). By virtue of the Punjab Civil Courts (Amendment) Act, 2016 (XXXVIII of 2016), the Lahore High Court has already enhanced its appellate, pecuniary jurisdiction from 2, 500, 000/ - (2.5 million rupees) to 50 million rupees. However, pecuniary, appellate jurisdiction of Islamabad High Court remained the same i.e. 2.5 million rupees. In order to decrease burden of litigation on appellate side of Islamabad High Court, there is need to make District Court the forum to entertain appeals arising out from decree or order of Civil Judge.

3. The Bill is designed to achieve the said object.

Minister Incharge

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں] (5)

15-3-2024

عدالت ہائے دیوانی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقہ کار میں، دارالحکومت اسلام آباد کے لیے عدالت ہائے دیوانی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (مغربی پاکستان آرڈیننس ۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) میں اس کے اطلاق کی بابت مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ عدالت ہائے دیوانی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **مغربی پاکستان آرڈیننس ۲ مجریہ ۱۹۶۲ء کی، دفعہ ۱۸ میں ترمیم:۔** عدالت ہائے دیوانی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (مغربی پاکستان آرڈیننس ۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی، دفعہ ۱۸ میں، ذیلی دفعہ (۱) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"(۱) بجز اس کے کہ جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر مذکور ہے، دیوانی جج کی ڈگری یا حکم پر کی گئی کوئی اپیل ضلعی جج کے پاس دائر کی جائے گی"۔

بیان اغراض ووجوہ

دارالحکومت اسلام آباد میں جائیداد کی قیمتیں ظاہری طور پر بلند ہیں، اور عدالت دیوانی کے احکام رڈگری کے خلاف زیادہ تر باقاعدہ ابتدائی اپیلوں کی تشخیصی مالیت پچیس لاکھ روپے سے زائد ہے جس کی وجہ سے اسلام آباد عدالت عالیہ کی اپیلیٹ سائیڈ پر زیرالتواء میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔

۲۔ مغربی پاکستان عدالت ہائے دیوانی آرڈیننس، ۱۹۶۲ء کی دفعہ ۱۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شق (الف) کے تحت، اسلام آباد عدالت عالیہ کے پاس پچیس لاکھ روپے (۲.۵ ملین روپے) سے زائد مالیاتی، اپیلیٹ کا دائرہ اختیار ہے۔ پنجاب عدالت ہائے دیوانی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۲ء (۳۸ بابت ۲۰۱۲ء) کی رو سے، لاہور عدالت عالیہ نے پہلے ہی اپنی اپیل کے مالیاتی دائرہ اختیار کو ۲,۵۰۰,۰۰۰/- (۲.۵ ملین روپے) سے بڑھا کر ۵۰ ملین روپے تک کر دیا ہے۔ تاہم، اسلام آباد عدالت عالیہ کا مالیاتی، اپیلیٹ دائرہ اختیار وہی یعنی ۲.۵ ملین روپے رہا۔ اسلام آباد عدالت عالیہ کے اپیلیٹ سائیڈ پر قانونی چارہ جوئی کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے، دیوانی جج کے حکم یا ڈگری سے رونما ہونے والی اپیلوں کی سماعت کے لیے ضلعی عدالت کو ایک فورم بنانے کی ضرورت ہے۔

۳۔ بل مذکورہ مقصد کے حصول کے لیے بنایا گیا ہے۔

وزیر انچارج